Langat Singh College, Muzaffarpur

NAAC Grade – 'A'

(A Constituent unit of B.R.A. Bihar University, Muzaffarpur)

H.O.D.
PG Deptt of Urdu

Email:
lscollegeprincipal@gmail.com

Date : 15.04.2021

Ref. No.:..........

B.A (Part-I) Urdu Hons

Paper - I

Topic - Patras Bokhari Ka Fun

Dr Zarina Rahman
Associate Professor
Department of Urdu
L. S. College. Muzaffarpur

Contact No - 9334940186

Contact day and time -
Mon, Wed - 11 AM to 01.P.M

Zarina Rahman
15.04.2021

Pa... 1

پطرس بخاری کا فن

بیسویں صدی کے طنز نگاروں و مزاح نویسوں کے گروہ میں
پطرس بخاری منفرد و ممتاز مرتبہ رکھتے ہیں۔ انہوں نے اردو
ادب میں مزاح ادب کے نمونے زیادہ پیش نہیں کیے
لیکن اس کے باوجود وہ مزاح نگاروں کی پہلی صف
میں کھڑے ہیں۔ محض اپنے چند مضامین سے جو شہرت و
ناموری انہوں نے حاصل کی ہے وہ دوسروں کے
لیے قابل رشک ہے۔

پطرس اردو میں فرحت اللہ بیگ، رشید احمد
صدیقی، عظیم بیگ چغتائی، شوکت تھانوی اور کنہیا لال کپور وغیرہ
نے بھی مزاحیہ مضامین لکھے ہیں لیکن پطرس کے طرز نگارش
کا انداز ہی اور ہے۔ انہوں نے اردو میں ایک اعلیٰ
معیاری ظرافت کا معیار قائم کیا ہے۔ محض الفاظ کی
بازیگری سے مزاح پیدا کرتے ہیں۔ ان کا کام عملی
کی صورت کو مضحکہ خیز بنانا ہے اور ان کا فن زبان
و الفاظ کے دائرے میں محدود ہے۔ لیکن ان کی
وہ صرف الفاظ کا جادو نہیں جگاتا تھا۔ وہ اپنے
انداز مضامین میں واقعات کی ترتیب و تنظیم
سے مزاح کی فضا پیدا کرتے ہیں

کیونکہ مزاح میں ادبی تلخی نہیں پائی جاتی

مزاح کے پیچھے کوئی مقصد تو پوشیدہ ہوتا ہے

مزاح میں شوخی رنگینی اور دلچسپی کی

کی خاطر زندگی کو ہلکا کرنے میں اور

سے ... ہو جاتا ہے ...

پیشکش ہے۔ وہ ایک محقق اور مزاح نگار ہے

مزاح کی پھلجھڑیاں چھوڑتے چلے جاتے ہیں۔

دل کی اداسی بھی بڑھا۔ وہ مزاح کو زندگی میں

محرومیوں کے درمیان مزاح پیدا کرتا نظر آتے ہیں۔

"اس دور کا ظریف شاعر" مشہور خاکہ نگار

اور تنقید نگار ایک مشہور مزاح نگار

لکھتے ہیں کہ انہوں نے مضحکہ خیز واقعات میں مزاح

پیدا کرنے میں اپنی مہارت دکھائی ہے

اپنی ذہانت کی داد دینی پڑتی ہے

طالب علم ... اور ...

شوخی ... عام بات ہے مگر

واقعہ کو ... انداز میں انہوں نے

پیش کیا ہے وہ ان کا ... ہے

مزاح میں ... ہوتا ... اگر

مواقع آتے ہی ہیں تو ایک لا ادبی بیزار اعتدال لگتی ہیں
انکی وجہ گواہ ایک ایسی صاف شفاف مہربے ...
داری میں ہوا ہے محبت اور صفا بازی قسمیں ہوتی ہیں
جس میں ملاوٹ گنجلک اور توانائیت نہیں
بلکہ ہیں کا دوش مزاح نہایت ملتی ہے
مزاح نے اس رنگ سے گروہ میں جو وسیع القلبی اور
وسیع المشربی ادا کی سے محروم ملتی ہے۔ مختصراً انکی مزاح میں
ایک محبت مزاج لطیف ہے۔ وہ اسی ایسی مزاحیہ
نگاری ہیں جس سے با شعور ... انکی اور
ذہنی طور پر محبت مند ہونے کے باعث حروف کو
لکھ کر دے دے کر اپنی ہنسی پیدا کئے گئے
لئے اگر ہنسی ہے کہ قہقہے لگاتے ہیں۔ یوسفی کی
مزاح نگاری کی یہی خصوصیت سب سے
زیادہ دلکش ہے کہ اس میں خلوص، توانائی اور
شگفتگی ہے۔ وہ نہ صرف اپنے ماحول اور اس کے
کرداروں سے پیار کرتے ہیں بلکہ وہ خود پر بھی ہنستے
ہیں ... اکثر اوقات میں ...
... ہیں انہوں نے ہمارے ... اوقات کو
بڑے پراثر انداز میں پیش کیا ہے۔ اس دور میں ہر

مفتی [illegible] ذکر [illegible] لائی ہے لیکن [illegible] کے اس مضمون [illegible]

سے جاری تھی [illegible] الگ [illegible]

[illegible] مضمون میں [illegible]

[illegible] کے مطابق [illegible]

[illegible] بہت [illegible]

[illegible] کے عنوانات [illegible]

معلوم [illegible] جیسے [illegible]

اس [illegible]

[illegible] کے عنوانات کے [illegible]

[illegible]

اس سے زیادہ [illegible] کا علم [illegible] ہے

[illegible] اس [illegible]

[illegible]

ہے لیکن [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سے تخیل کو وسعتوں [illegible] بنانا۔

منٹو کے مزاح کی ایک اہم خصوصیت
یہ ہے کہ [illegible] زندگی کے مختلف پہلوؤں کی عکاسی
کرتے ہیں [illegible] ایک [illegible] اور [illegible] کا مطالعہ [illegible]
دراصل منٹو کی مزاح نگاری ان کی شخصیت کا آئینہ
ہے۔ اگر ہم ان کے افسانوں کا مطالعہ کریں تو ان کے
کردار بھی [illegible] ہیں [illegible] جو [illegible] انسان
کا کردار [illegible] آتا ہے [illegible] جیسے
ہم مطالعہ کرتے ہیں [illegible] اور [illegible]
واقعات کی [illegible] میں [illegible] منٹو کا [illegible]
[illegible] انسان کا [illegible] ہے۔ وہ ایک
[illegible] دل [illegible] آگے [illegible] میں اور جہاں
[illegible] میں [illegible] کی طرح [illegible]
[illegible] منٹو کی [illegible] ہے اور [illegible] ایک
[illegible] میں ایک [illegible] مقام حاصل [illegible]

اردو ادب میں ایک اہم مسئلہ یہ بھی ہے کہ اس
ادب کی ظرافت کا تجزیہ کرتے وقت اسی طرح
کا فرق بھی ضروری ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بعض
لوگوں نے پطرس کے ظریفانہ مزاحیہ مضامین میں
بھی طنزیہ عناصر کی تلاش کرنے کی کوشش کی ہے
اردو نثر میں ظریفانہ مزاح کا سب سے بڑا علم بردار
ہیں۔ پطرس کے یہاں طنز کے عنصر کا شائبہ اس وجہ
سے بھی عام ہے کہ ہمارے یہاں طنز اور مزاح کے فرق کو
پوری طرح ملحوظ نہیں رکھا گیا ہے حالانکہ ماحول اور
زندگی کی طرف مزاح نگار کا ردعمل ہمدردی اور
مفاہمت کا غماز ہوگا جبکہ طنز نگار کا ردعمل
نفرت، تخریب آمیز اور احساس برتری کا حامل ہوگا۔
برہمی، کدورت اور نفرت ایک بہت ہی سی
بات کو بھی نکتہ آفرینی بنا دیتی ہے اور شگفتگی معمولی باتوں
میں بھی جان ڈال دیتی ہے — اسے پطرس کی نثر
سے سمجھتے ہیں وہ اپنے بیان کو اس قدر شگفتہ اور
دلکش بنا دیتے ہیں کہ پڑھنے والا ان کا ہم
راز دان ہوتا ہے اور وہ ان سے گھل مل کر اپنا سا
سمجھ کر ہم کلام ہوتے ہیں۔

رومانوی ناول طالب علموں میں بہت مقبول ہے

پاکستان میں نوجوانوں میں ہی میں استفادہ کرنے اور اسی کا
تذکرہ بھی کیا۔ مضامین لکھنے میں شروع سے ہی
لیکن ہمیں [illegible] کے [illegible] کا انداز [illegible]
[illegible] مثلاً اور [illegible] میں پاکستانی [illegible]
سے [illegible] سرگرمیاں ملتی ہیں لیکن انسانی
رفتار کی آنچ اور اسی نفس گرم کی معروف کی
حرارت سے متاثر نہیں ہوتا۔ لیکن اس میں کوئی
شک نہیں کہ تحریر کے ہر نقش سے زندگی اپنی تڑپ
اور جوش جھلکتی ہے ہم آہنگی اور زندہ دلی کے نشانات
کا تاثر تازہ ہی نہیں بلکہ دیر پا ہوتا ہے
عموماً ناول کے کرداروں سے ایک
انتخاب ہوتا ہے اپنی تہذیب اور تمدن کا شعار ہوتا
ہے لیکن اسی خصوصیت کی وجہ سے اپنی جاذبیت میں
کرداروں کے نام خطوط اس میں [illegible] کا [illegible]
مرحوم [illegible] اور [illegible] کا [illegible]
مثال کے طور پر [illegible] لکھا جا سکتا ہے

٭ اب ذرا پطرس کے مشہور مضمون "کتے" کو دیکھا جائے
مختلف کتوں کا حقیقت پسندانہ جائزہ لیتے ہوئے صاحب
کے منگلوں کے کتوں کا سوائے بھونکنا اور ظرافت کی گل
افشانیاں کو ہونا کہ پہلے سے "نچ" کر دینے پر
مزاح نگار نے "چوکیدار کی چوکیداری" موسیقی کی موسیقی
لہکر اس حقیقت سے بھی پردہ اٹھایا ہے کہ قابل
تزئین امور میں بھی حسن پسندی کی مثال دی جا سکتی
جاسکتی ہے ۔ بخاری کو لکھتے کتوں کے بارے میں "اس فن
باریکی" کی تشبیہ پیش کرنا تشبیہات و تمثیلات کی
دنیا میں جدت طرازی کی بنیاد ڈالنا ہے "محبوب کے
لئے گانا نہیں کرتے" کے انگریزی ضرب المثل کو پطرس
نے ایک قلم میں کس عقل مندی سے باطل کر دیا ہے ۔
یہ پڑھنے سے وابستہ رکھتا ہے